سوال

(123)جس شخص کو ماہ رمضان ہوجانے کا علم ہی طلوع فجر کے بعد ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کی ذات والا سے اس شخص کے بارے میں حکم کے متعلق سوال ہے ،جسے ماہ رمضان کے ہوجانے کا علم ہی طلوع فجر کے بعد ہو، وہ کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کو ماہ رمضان کے ہوجانے کا علم ہی طلوع فجر کے بعد ہو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ باقی دن ان چیزوں سے پرہیز رکھے جو روزہ نہ ہونے کی صورت میں حلال ہوتی ہیں ۔ کیونکہ وہ رمضان کا دن ہے اور مقیم کے لیے جائز نہیں کہ وہ مفطرات میں سے کوئی چیز کھائے ۔ لیکن اسے اس روزہ کی قضا دینا ہوگی کیونکہ اس نے فجر سے پہلے روزوں کی رات نہیں گزاری اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

((من لَم يُبَيِّتِ الصِيامَ قَبلَ طُلُوعِ الفَجرِ فَلا صِيامَ لَه))

''جس نے طلوع فجر سے پہلے روزے (کی نیت نہ کرلی اس کا روزہ نہیں ۔ ''

اورابن قدامہ رحمہ اللہ نے مغنی میں اس کے موافق نقل کیا ہے اور یہ عام فقہاء کا قول ہے ۔ . . اوراس سے مراد فرضی روزے ہیں ۔ جیساکہ ہم نے حدیث شریف سے ذکرکیا ہے ۔

رہے نفلی روزے ، تووہ دن کے دوران نیت سے بھی جائز ہیں ۔ بشرطیکہ مفطرات سے کوئی چیز نہ کھائی ہو ۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح طور پر ثابت ہے جو اس پر دلالت کرتا ہے ۔

ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو اس بات کی توفیق دے جو اسے پسند ہو اوران سے ان کے روزے اوران کا قیام قبول فرمائے ۔ وہ سننے والا ہے ، قریب ہے . . .

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

محدث فتویٰ